26898 ۔ سسرال والوں كا اپنی بہو كومیكے جانے سے روكنا

سوال

كيا سسرال والوں (ساس اورسسر) كو يہ حق حاصل ہے كہ وہ اپنی بہو كوميكے جانے سے روكيں تا كہ وہ اپنے والدين كے پاس جاكر كچھ وقت كے ليے راحت كرسكے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بیوی پر اپنے خاوند كی اطاعت واجب اورضروری ہے ، اوروہی ہے جس كی اطاعت كرنی اس پر لازم ہے ، اگر خاوند اسے میكے جانے كی اجازت دیتا ہے تو پھر ساس اورسسر كے روكنے اوران كے راضی نہ ہونے كی كوئي اہمیت نہیں ۔

لیكن عورت كوچاہیے كہ وہ خاوند كے والدین كو بھی راضی ركھنے كی كوشش كرے ، اوران كے ساتھ بھی اچھے معاملات سے پیش آئے اوران كی مخالفت كرنے كی كوشش نہ كرے ، اس میں اسے اپنے خاوند كے ساتھ زندگی گزارنے كا اچھا اثر ملے گا ۔

اوریہ بھی جاننا ضروری ہے كہ آپ كی ساس اورسسر كویہ بات ناگوار لگتی ہوكہ آپ نے ان كے جگر كا ٹكڑا ان سے چھین لیا ہے اوراس وجہ سے وہ آپ كوتنگ كرتے ہوں ، لھذا آپ اس معاملے كوبہت ہی احسن اوراچھے انداز میں اورحكمت كے ساتھ حل كریں ، اوراپنے خاوند اوراس كے والدین كے درمیان آپ مخالفت اورخلیج حائل كرنے كی كوشش نہ كریں اورنہ ہی اس كا سبب بنیں ، بلكہ آپ كو چاہیے كہ آپ اپنے خاوند كی اس كے والدین كی اطاعت كرنے میں مدد گار و معاون ثابت ہوں تا كہ وہ ان كے ساتھ نیكی اور اچھا سلوك كرے ، ان شاء اللہ آپ اس كا پھل اوراچھا نتیجہ اپنی اولاد میں دیكھیں گی ۔

آپ اپنے ساس اورسسر كے ساتھ نرمی كا برتاؤ كریں اس لیے كہ جس چیز میں بھی نرمی پائي جائے وہ اس كی زینت كواور بڑھا دیتی ہے ، اورجس سے نرمی چھن جائے اسے وہ بدصورت بنا دیتی ہے ، اگرآپ اپنی ساس اورسسر سے

كوئي ناپسنديده چيز ديكھيں توآپ كواللہ تعالى كا فرمان اپنے سامنے ركھنا چاہيے :

برائي كوبھلائي سے دفع كرو پھر وہی جس كے اورتمہارے درميان دشمنى ہے ايسا ہوجائے گا جيسا كہ ولى اوردوست ہو فصلت (34) ۔

مزيد تفصيل كے ليے آپ المغنى ابن قدامہ (7 / 225) كا بھى مطالعہ كريں

واللہ اعلم .